DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

دار الافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد ضلع رحیم یار خان

Dar-ul-Ifta Sadiqabad

استفتاء

حضرت مفتی صاحب ایک شخص قیام اور رکوع پر تو قدرت رکھتا ہے، لیکن بیماری کی وجہ سے زمین پر سجدہ کرنے پر قادر نہیں ہے۔ ایسے شخص کے لیے نماز ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

مستفتی: غلام مصطفیٰ

03047363006

الجواب بعون الملک الوھاب

جو شخص قیام اور رکوع پر قادر ہو، لیکن کسی بیماری کی وجہ سے باقاعدہ سجدہ پر قادر نہ ہو یا اتنی بھی سکت نہ رکھتا ہو کہ زمین سے تقریباً ایک بالشت اونچی جگہ پر سجدہ کر سکے تو ایسے شخص کے لیے قیام اور باقاعدہ رکوع کرنا اور بیٹھ کر اشارہ سے سجدہ کر کے نماز ادا کرنا بہتر (اولی) ہے، البتہ اگر ایسا شخص بیٹھ کر اشارہ سے رکوع وسجدہ کر کے نماز ادا کرلے تو اس کی بھی گنجائش ہے۔

الشامية(97/2)

وفي الذخيرة: رجل بحلقه خراج إن سجد سال وهو قادر على الركوع والقيام والقراءة يصلي قاعدا يومئ؛ ولو صلى قائما بركوع وقعد وأومأ بالسجود أجزأه، والأول أفضل لأن القيام والركوع لم يشرعا قربة بنفسهما، بل ليكونا وسيلتين إلى السجود. اهـ. قال في البحر: ولم أر ما إذا تعذر الركوع دون السجود غير واقع اهـ أي لأنه متى عجز عن الركوع عجز عن السجود نهر. قال ح: أقول على فرض تصوره ينبغي أن لا يسقط لأن الركوع وسيلة إليه ولا يسقط المقصود عند تعذر الوسيلة، كما لم يسقط الركوع والسجود عند تعذر القيام.

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دار الافتاء: صادق آباد

17/ جمادی الثانی 1441 الاولیٰ ھ بمطابق 12/ فروری 2020ء

دستخط: مفتی محمد **ابراہیم** صاحب مدظلہ

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۱۸/۶/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء صادق آباد — مفتی

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب مدظلہ

الجواب صحیح
احسن عزیز عفی عنہ
۱۴۴۱/۶/۱۷ھ

دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب مدظلہ

الجواب صحیح
طارق بشیر عفی عنہ
۲۰/۶/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی

دار الافتاء صادق آباد
فتویٰ نمبر 71/17
مورخہ ۲۰/۶/۱۴۴۱ھ

Scanned by CamScanner